Hara ngākau kino

نفرت پر مبنی جرائم

مشاورتی دستاویز کا خلاصہ

اس دستاویز کا تعارف

یہ Te Aka Matua o te Ture | قانونی کمیشن (Law Commission) کی جانب سے قانون برائے نفرت پر مبنی جرائم کے جائزے کے لیے مشاورتی دستاویز کا خلاصہ ہے۔ یہ نفرت پر مبنی جرم سے متعلق قانون کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے اور ان چیزوں سے متعلق سوالات پوچھتا ہے جن کو ہم اپنے جائزے میں زیر غور لائیں گے۔

گزارشات جمع کروانا

ہم آپ کی آراء جاننا چاہتے ہیں۔ آپ کے فیڈبیک سے ہمیں نفرت پر مبنی جرم سے متعلق قانون کے بارے میں حکومت کو سفارشات پیش کرنے میں مدد ملے گی۔ آپ ہمیں اپنی گزارشات بھیج کر بتا سکتے ہیں کہ آپ کیا سوچتے ہیں۔ آپ کو اس خلاصے میں موجود تمام سوالات کے جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ گزارشات جمع کروانے کا عمل 13 مارچ 2025 کی شام 5 بجے بند ہو گا۔

آپ درج ذیل طریقوں سے گزارشات جمع کروا سکتے ہیں:

- ہماری ویب سائٹ: https://www.lawcom.govt.nz/our-work/hate-crime پر موجود گزارشات کا فارم پُر کر کے؛
- ہمیں hate.crime@lawcom.govt.nz پر ای میل بھیج کر؛ یا
- ہمیں درج ذیل پتے پر خط لکھ کر: Hate crime, Law Commission, PO Box 2590, Wellington 6140-

اگر ان اختیارات تک آپ کی رسائی نہ ہو یا آپ کو گزارشات جمع کروانے کے عمل میں مدد چاہیے ہو، تو ہم سے درج ذیل طریقوں سے رابطہ کریں:

- ہمیں hate.crime@lawcom.govt.nz پر ای میل بھیج کر؛
- 0800 832 526 پر ہمیں کال کر کے؛ یا
- اگر آپ سماعت سے محروم ہیں، اونچا سنتے ہیں، سننے اور دیکھنے کی صلاحیت سے محروم ہیں، بولنے میں دشواری کا شکار ہیں یا اگر آپ کو بات چیت کرنا مشکل لگتا ہو تو نیوزی لینڈ ریلے سروس استعمال کر کے رابطہ کر سکتے ہیں۔ ریلے سروس کی ویب سائٹ یہ ہے: https://www.nzrelay.co.nz/index-

کچھ افراد کے لیے گزارشات جمع کروانے کا عمل جذباتی اعتبار سے مشکل یا باعث دباؤ ہو سکتا ہے۔ اگر آپ گزارشات جمع کروانا چاہتے ہیں، تو ہو سکتا ہے کہ آپ اپنی مدد کے لیے مستعد معاون فرد کا بندوبست کروانا چاہیں۔ اگر آپ اداس یا پریشان ہیں، تو آپ 1737 پر کال یا ٹیکسٹ بھی کر سکتے ہیں۔ یہ ایک مفت ہیلپ لائن سروس ہے جو کہ دن کے 24 گھنٹے دستیاب ہے۔ آپ کو تربیت یافتہ مشاورت کار کے ساتھ بات چیت یا ٹیکسٹ کرنے کا موقع ملے گا۔ یہ سروس Whakarongorau Aotearoa | نیوزی لینڈ ٹیلی ہیلتھ سروسز کی جانب سے فراہم کی گئی ہے۔

آپ کی گزارشات کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے؟

اگر آپ ہمیں گزارشات ارسال کرتے ہیں، تو ہم:

- اپنے جائزے میں گزارش کو زیر غور لائیں گے؛ اور
- گزارش کو اپنے سرکاری ریکارڈز کے جزو کے طور پر محفوظ رکھیں گے۔

نیز ہم:

- اپنی اشاعتوں میں آپ کی گزارش کا حوالہ بھی دے سکتے ہیں؛
- آپ کی گزارش اپنی ویب سائٹ پر شائع بھی کر سکتے ہیں؛ اور
- دیگر جائزوں کے دوران اپنے کام میں بطور معلومات آپ کی گزارش کا استعمال کر سکتے ہیں۔

مزید معلومات کے لیے یہاں ہماری ویب سائٹ پر جائیں: https://www.lawcom.govt.nz/have-your-say/making-a-submission/۔

ہماری ویب سائٹ پر یا ہماری اشاعتوں میں گزارشات کی اشاعت

آپ یہ درخواست کر سکتے ہیں کہ ہم آپ کی گزارش میں موجود آپ کا نام یا دیگر کوئی بھی شناختی معلومات شائع نہ کریں۔ آپ یہ درخواست بھی کر سکتے ہیں کہ ہم آپ کی گزارش کے دیگر حصوں کو شائع نہ کریں (مثال کے طور پر، جو معلومات آپ کے لیے حساس اور ذاتی ہیں)۔

اگر آپ اس قسم کی درخواست کرتے ہیں، تو ہم اپنی ویب سائٹ یا اپنی اشاعتوں میں آپ کی گزارش کی ان تفصیلات یا حصوں کو شائع نہیں کریں گے۔ اگر آپ اس قسم کی کوئی درخواست *نہیں* کرتے، تو ہم آپ کی مکمل گزارش یا اس کا کوئی حصہ شائع کر سکتے ہیں۔

باضابطہ معلومات کے لیے درخواستیں

قانونی کمیشن کی جانب سے برقرار رکھی جانے والی معلومات باضابطہ معلومات کے ایکٹ 1982 کے تابع ہیں۔ اگر ہمیں ایسی معلومات کے سلسلے میں درخواست موصول ہوتی ہے جس میں آپ کی گزارش شامل ہو، تو ہم اس کے جاری کرنے کے عمل کو زیر غور لائیں گے۔ اس بات کا جائزہ لیتے ہوئے کہ آیا ہمیں آپ کی گزارش کو جاری کرنا چاہیے یا نہیں، ہم آپ کی جانب سے کی گئی کسی بھی ایسی درخواست کو مدنظر رکھیں گے کہ ہم اپنی ویب سائٹ یا اپنی اشاعتوں میں معلومات کو شائع نہ کریں نیز اس درخواست کے ساتھ آپ کی مہیا کردہ وجوہات پر بھی غور کریں گے۔ ہم آپ سے مشاورت کرنے کی کوشش بھی کریں گے۔

رازداری کا ایکٹ 2020

قانونی کمیشن کو مہیا کردہ معلومات رازداری کے ایکٹ 2020 کے تابع ہیں۔ آپ کی گزارشات میں ذاتی معلومات شامل ہو سکتی ہیں۔ آپ کو، اپنی ذاتی معلومات تک رسائی پانے اور ان کو درست کرنے کا حق حاصل ہے۔

ہمارا جائزہ (باب 1)

1. قانونی کمیشن Aotearoa نیوزی لینڈ میں نفرت پر مبنی جرم سے متعلق قانون کا جائزہ لے رہا ہے۔ 'نفرت پر مبنی جرم' سے مراد ایسا طرزعمل ہے جو کہ:
   - نیوزی لینڈ کے قانون کے تحت پہلے ہی سے فوجداری جرم (criminal offence) ہے؛ اور
   - مشترکہ خصوصیات (مثلاً، نسل، رنگت، قومیت، مذہب، جنس، صنفی شناخت، جنسی رجحان، عمر یا معذوری) کے حامل افراد کے گروپ کے خلاف نفرت یا عداوت کے سبب کیا جاتا ہے۔
2. موجودہ قانون کے تحت، سزا سناتے ہوئے مجرم کے نفرت پر مبنی محرکات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ 15 مارچ 2019 کو کرائسٹ چرچ مساجد (مسلم عبادت گاہوں) پر دہشت گردانہ حملے کی تحقیق کرنے والے رائل کمیشن آف انکوائری نے نفرت پر مبنی جرم کے ضمن میں نئی فرد جرم تخلیق کرنے کی سفارش کی تھی۔ اس جائزے میں غور کیا جا رہا ہے کہ کیا موجودہ قانون میں کوئی خرابیاں پائی جاتی ہیں اور اگر ایسا ہے تو، قانون کو کیسے بہتر بنایا جائے۔ اس میں نفرت پر مبنی جرم کے ضمن میں نئی فرد جرم تخلیق کرنا شامل ہو سکتا ہے، جیسا کہ رائل کمیشن نے تجویز کیا ہے۔ یہ جائزہ نفرت پر مبنی تقریر کو زیر غور نہیں لا رہا ہے۔
3. مشاورتی دستاویز اور اس خلاصہ دستاویز کا مقصد عوام کی رائے جاننا ہے۔ ہمیں جو گزارشات موصول ہوں گی، ان سے ہمیں اصلاحات کے لیے تجاویز تیار کرنے میں مدد ملے گی۔ اس جائزے میں آگے چل کر ہم، قانون میں کسی بھی مجوزہ تبدیلیوں کے قابل عمل ہونے کے بارے میں ماہرین سے بات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ہم 2026 کے وسط میں وزیر انصاف کو اس بارے میں رپورٹ دینے کا منصوبہ رکھتے ہیں۔

نفرت پر مبنی جرائم اور ان کے اثرات (باب 2)

4. نفرت پر مبنی جرائم متاثرہ فرد کی شناخت پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ کچھ افراد کا کہنا ہے کہ شناخت پر توجہ مرکوز کرنے سے متاثرہ فرد اور متاثرہ کمیونٹی کے دیگر افراد جو کہ خود کو بھی خطرے میں گھرا ہوا یا نشانے پر محسوس کر سکتے ہیں، دونوں کو اضافی ذہنی نقصان پہنچتا ہے۔ کچھ کا کہنا ہے کہ نفرت پر مبنی جرائم وسیع تر سطح پر معاشرے کے لیے نقصان کا باعث ہیں کیونکہ اس کی وجہ سے لوگ خود کو دوسروں سے کم وابستہ محسوس کرتے ہیں۔
5. ہم Aotearoa نیوزی لینڈ میں نفرت پر مبنی جرائم کے بارے میں زیادہ نہیں جانتے۔ 2019 سے، Ngā Pirihimana o Aotearoa | نیوزی لینڈ کی پولیس نے ایسے اطلاع کردہ فوجداری جرم پر اعداد و شمار اکٹھے کیے ہیں جو کہ متاثرہ فرد یا کسی اور فرد کے یقین کے مطابق نفرت انگیز محرکات پر مبنی تھے۔ 2023 میں، نفرت پر مبنی 5,019 جرائم کی اطلاع دی گئی تھیں (تمام اطلاع کردہ جرائم کا 0.9 فی صد)۔ ان میں ہراساں کرنا، امن عامہ میں خلل ڈالنے والے خلافِ قانون افعال (جیسا کہ انتشار پسند رویے)، ایسے افعال جو زخمی کرنے اور املاک کو نقصان پہنچانے کا باعث بنیں، عام جرائم تھے۔ زیادہ تر جن خصوصیات کی بناء پر نشانہ بنایا گیا وہ نسل یا قومیت تھیں اس کے بعد جنسی رجحان، مذہب اور صنفی شناخت کے سبب نشانہ بنایا گیا۔ 2021 سے، اطلاع کردہ نفرت پر مبنی جرائم کے 18–14 فی صد واقعات

کی تحقیقات اس حد تک کی گئیں کہ کسی فرد پر جرم کا الزام لگانے کے لیے مناسب ثبوت دستیاب ہو گئے اور ان پر پولیس نے کارروائی کرنے کا فیصلہ بھی کیا۔ ان میں سے، تقریباً نصف پر مقدمہ چلایا گیا تھا۔

سوال 1: کیا آپ اس حوالے سے کچھ بتانا پسند کریں گے کہ Aotearoa نیوزی لینڈ میں کون سے نفرت پر مبنی جرائم پیش آ رہے ہیں اور ان کے اثرات کیا ہیں؟

کلیدی اصلاحی سفارشات (باب 3)

6. ہم نے کچھ اہم سفارشات کی نشاندہی کی ہے جو ہمیں یہ سوچنے میں مدد دیں گی کہ کیا قانون میں اصلاحات کی ضرورت ہے۔ ان سفارشات سے ہمیں اصلاحات کے لیے اختیارات کے تجزیے میں بھی مدد ملے گی۔

نفرت پر مبنی جرائم کو دیگر جرائم کی نسبت زیادہ سنجیدگی سے لینے کی ضرورت

7. نفرت پر مبنی جرائم کے قوانین، نفرت پر مبنی جرائم کو دیگر جرائم کی نسبت زیادہ سنجیدگی سے لیتے ہیں۔ اس کی وجوہات اس امر سے تعلق رکھتی ہیں کہ آیا قانونی اصلاحات کی ضرورت ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ہمارا قانون نفرت پر مبنی جرائم کو زیادہ سنجیدگی سے نہ لیتا ہو۔

8. نفرت پر مبنی جرائم کو دیگر جرائم کی نسبت زیادہ سنجیدگی سے کیوں لینا چاہیے اس حوالے سے عموماً چار وجوہات پیش کی جاتی ہیں:

- نفرت پر مبنی جرائم دیگر جرائم کی نسبت اضافی قسم کے نقصانات کا باعث بنتے ہیں؛
- نفرت پر مبنی جرائم کے مجرمان عام مجرموں کی نسبت زیادہ قابل مذمت ہیں؛
- قانون کو اس پیغام کی ترسیل کرنی چاہیے کہ نفرت پر مبنی جرم ایک سنگین جرم ہے؛ اور
- نفرت پر مبنی جرائم کی زیادہ سخت سزا دینے کا یہ مطلب ہو گا کہ کم افراد نفرت پر مبنی جرم کا ارتکاب کریں گے (اگرچہ اس بات کا بھی ثبوت موجود ہے کہ سخت تر سزا بھی افراد کو جرم کے ارتکاب سے نہیں روکتی)۔

نئی فرد جرم تخلیق کرنے کے لیے مناسب وقت کون سا ہے؟

9. یہ جائزہ یہ دیکھ رہا ہے کہ آیا نفرت پر مبنی جرائم کے ضمن میں نئی فرد جرم تخلیق کی جائیں یا نہیں۔ حکومتی رہنمائی کا کہنا ہے کہ فوجداری جرائم صرف اس صورت میں تخلیق کیے جائیں جب اس کے لیے کوئی ٹھوس وجوہات موجود ہوں۔ ایسا رویہ جو پہلے سے ہی جرم ہے، اس کو صرف اس صورت میں مزید سنگین جرم قرار دیا جانا چاہیے جب وہ کسی ایسے اضافی مقصد کا سبب بنتا ہو جس کو موجودہ قانون کے تحت حاصل نہ کیا جا سکے۔ فوجداری سزا فرد پر سنگین اثرات مرتب کر سکتی ہے اور ریاست کے لیے نمایاں اخراجات کا باعث ہوتی ہے۔

Ngā tikanga

10. قانونی کمیشن کو چاہیے کہ اپنی سفارشات تیار کرتے وقت te ao Māori (Māori دنیا) کو ملحوظ رکھے۔ اس میں tikanga شامل ہے، جو اقدار اور اصولوں کا ایک نظام ہے جو te ao Māori میں تعلقات کو کنٹرول کرتا ہے۔ tikanga کے بارے میں سوچنا، Aotearoa نیوزی لینڈ کی قانون سازی کا ایک مروجہ پہلو ہے۔

11. ہماری تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ tikanga میں نفرت پر مبنی جرائم کا کوئی مساوی تصور نہیں ہے۔ تاہم، ہم نے نفرت پر مبنی جرائم اور kanga، hara اور kōruhu نامی tikanga کے تصورات کے درمیان پائی جانے والی مماثلت پر غور کیا ہے۔

- Hara کو انصاف یا قانون کی خلاف ورزی کرنے والے عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔
- Kanga اور kōruhu دونوں ہی سنگین hara ہیں۔ Kanga کو زبانی بدکلامی سے تعبیر کیا گیا ہے، جس میں کسی فرد کو بددعا دینا بھی شامل ہے۔ Kōruhu کو بغیر کسی پچھتاوے کے یا کسی معقول وجہ کے بغیر چوٹ یا نقصان پہنچانے کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔

12. یہ تصورات بتاتے ہیں کہ نفرت انگیز جرم کو tikanga کے تحت سنگین جرم سمجھا جائے گا۔

Te Tiriti o Waitangi | معاہدہ Waitangi

13. معاہدہ Waitangi دراصل Aotearoa نیوزی لینڈ میں حکومت کی بنیاد ہے اور قانون کو تبدیل کرنے کے بارے میں سوچتے وقت اس پر غور کیا جانا چاہیے۔ یہ ہمارے لیے ایک چیلنج ہے کہ اس جائزے کے دائرہ کار میں معاہدے کے تحت تاج کی ذمہ داریوں کو کیسے موثر کیا جائے، جو کہ صرف نفرت پر مبنی جرائم پر نظر ڈال رہا ہے۔ ہم اس حوالے سے آپ کی آراء کا خیرمقدم کرتے ہیں۔

14. مثال کے طور پر، تاج کی ذمہ داریوں میں سے ایک tino rangatiratanga پر عمل درآمد کا تحفظ کرنا ہے۔ یہ تاج سے تقاضا کرتا ہے کہ Māori کو اس طریقے سے اپنے امور انجام دینے کی اجازت دے جو ان کے لیے ٹھیک ہو۔ ان کے پاس نفرت پر مبنی جرائم کے خلاف کارروائی میں Māori کمیونٹیز کی بہتر طور پر شمولیت کے طریقے ہو سکتے ہیں۔ تاج کی یہ ذمہ داری بھی ہے کہ وہ Māori اور نیوزی لینڈ کے دیگر باشندوں کے درمیان اختلافات کو کم کرے۔ Māori لوگ نفرت پر مبنی جرائم کے مبینہ مجرموں سمیت فوجداری نظام انصاف کی تمام سطحوں پر غیر متناسب حد تک زیادہ دکھائی دیتے ہیں۔ ضرورت سے زیادہ مجرم ٹھہرانے کے عمل کا خطرہ، نفرت پر مبنی مخصوص جرائم کو متعارف کروانے کے برخلاف اشارہ کر سکتا ہے۔

انسانی حقوق کی ذمہ داریاں

15. قانونی اصلاحات کو Aotearoa نیوزی لینڈ کی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں سے مطابقت رکھنی چاہیے۔

16. کچھ افراد کا خیال ہے کہ نفرت پر مبنی جرائم کے قوانین کو بین الاقوامی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے مطابق ہونے کی ضرورت ہے۔ اس بات کا امکان ہے کہ ہمارا قانون پہلے ہی سے ان ذمہ داریوں کو پورا

کرتا ہے، کیونکہ یہ عدالتوں سے سزا سناتے وقت نفرت کے محرکات کو زیر غور لانے کا تقاضا کرتا ہے۔

17. دیگر افراد کا کہنا ہے کہ نفرت پر مبنی جرائم کے قوانین انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہیں، ان میں درج ذیل حقوق شامل ہیں:

- سوچ کی آزادی (کیونکہ نفرت پر مبنی جرائم کے قوانین مجرم کے محرکات اور عقائد کو سزا دیتے ہیں)؛
- اظہار رائے اور انجمن سازی کی آزادی (کیونکہ مجرم جو کچھ کہتا ہے یا دوسروں کے ساتھ اس کی وابستگی کو نفرت کی ترغیب ثابت کرنے اور اس کی سزا کو بڑھانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے)؛ اور
- مساوات (کیونکہ نفرت پر مبنی جرائم کے متاثرین اور مجرمان کے ساتھ دیگر جرائم کے متاثرین اور مجرموں کی نسبت مختلف سلوک کیا جاتا ہے)۔

18. اگر مناسب وجوہات پائی جائیں تو ان حقوق کو محدود کیا جا سکتا ہے۔ Te Kōti Pīra | اپیل کورٹ نے کہا ہے کہ نفرت پر مبنی جرائم کی قانون سازی کے اہم مقاصد کے پیش نظر Aotearoa نیوزی لینڈ کی نفرت انگیز جرائم کی قانون سازی کے ذریعے آزادی رائے اور اظہار رائے کے حقوق پر عائد کردہ حدود معقول ہیں۔

نفرت پر مبنی جرائم کے خلاف قوانین کے تحت کن خصوصیات کا تحفظ ہونا چاہیے؟

19. ہم اس بارے میں سوچ رہے ہیں کہ Aotearoa نیوزی لینڈ کے نفرت پر مبنی جرائم کے قوانین کے تحت کن خصوصیات کا تحفظ کیا جانا چاہیے۔ یہ ہمیں اس بات کا فیصلہ کرنے میں مدد دے گا کہ آیا قانون میں کوئی تبدیلیاں کرنی چاہیے اور یہ تبدیلیاں کیا ہونی چاہیئں۔

20. ہمیں درج ذیل کے بارے میں سوچنے کی ضرورت ہو گی:

- افراد کا ایک گروپ نفرت پر مبنی جرائم سے کتنا شدید متاثر ہوتا ہے؛
- اس گروپ کے خلاف کس قسم کی عداوت پائی جاتی ہے؛ اور
- آیا نفرت پر مبنی جرائم کا قانون ارتکاب سے نمٹنے کا ٹھیک طریقہ ہے۔

21. بیرون ممالک میں، اس حوالے سے بحث کی گئی ہے کہ آیا کچھ خصوصیات، جیسے جنس، صنف اور عمر، کا احاطہ کیا جانا چاہیے۔ مثال کے طور پر، اس حوالے سے متضاد آراء پائی جاتی ہیں کہ آیا نفرت پر مبنی جرم کا قانون خواتین اور بڑی عمر کے افراد کے خلاف جرم کے بارے میں خدشات کا جواب دینے کا بہترین طریقہ ہے۔

22. موجودہ قانون کے تحت، "عام مشترکہ خصوصیات کا حامل ہونا" تحفظ یافتہ ہے۔ اگر ہم سمجھتے ہیں کہ نئی حکمت عملی، جیسے نفرت پر مبنی جرائم کے ضمن میں مخصوص جرائم کو، Aotearoa نیوزی لینڈ میں متعارف کروانا چاہیے، تو ہمیں یہ فیصلہ کرنے کی ضرورت ہو گی کہ کن خصوصیات کا تحفظ کیا جانا چاہیے۔ نفرت پر مبنی جرائم کے ضمن میں جرائم صرف مخصوص خصوصیات کا تحفظ کرتے ہیں۔

23. اس خلاصے کے بقیہ حصے میں، نفرت انگیز جرائم کے قانون کے تحت احاطہ کردہ خصوصیات کو 'تحفظ یافتہ خصوصیات' کہیں۔

سوال 2: ہم اس جائزے میں Te Tiriti o Waitangi| معاہدہ Waitangi کے تحت تاج کی ذمہ داریوں کو کیسے بہترین طریقے سے برقرار رکھ سکتے ہیں؟

سوال 3: نفرت پر مبنی قوانین کے تحت کن خصوصیات کا تحفظ ہونا چاہیے؟ کیوں؟

سوال 4: ہم نے اس جائزے میں جن اہم اصلاحی سفارشات کی شناخت کی ہے آپ کا ان کے بارے میں کیا خیال ہے؟

فوجداری انصاف کے نظام میں فی الوقت نفرت پر مبنی جرائم سے کیسے نمٹا جاتا ہے؟ (باب 4)

موجودہ قانون

24. موجودہ قانون کے تحت، عدالت کسی جرم کے مرتکب کو سزا سناتے وقت نفرت کے محرکات کو ملحوظ رکھتی ہے۔ ایکٹ برائے سزا بتاتا ہے کہ سزا سنانے والی عدالت نفرت کے محرکات کو اس صورت میں لازماً زیر غور لائے کہ اگر:

> … مجرم کے جرم کا جزوی یا کلی سبب افراد کے ایسے گروپ کی جانب عداوت تھا جن میں نسل، رنگ، قومیت، مذہب، صنفی شناخت، جنسی رجحان، عمر، یا معذوری وغیرہ جیسی مشترکہ خصوصیات پائی جاتی ہیں؛ اور
>
> (i) عداوت مشترکہ خصوصیات کی وجہ سے ہے؛ اور
>
> (ii) مجرم کا ماننا ہے کہ متاثرہ فرد میں یہ خصوصیات پائی جاتی ہیں: …

25. نفرت پر مبنی محرک ایک 'سنگینی کا عنصر' ہوتا ہے۔ اس سے مراد ہے کہ سخت تر سزا مل سکتی ہے، تاہم یہ جرائم کے لیے سزا میں زیادہ سے زیادہ حد تک اضافہ نہیں کرتا۔ یہ کسی بھی جرم پر لاگو ہو سکتا ہے۔

26. نفرت پر مبنی جرائم میں سنگینی کا عنصر ان بہت سے عناصر میں سے ایک ہے جن کو عدالت مجرم کو سزا سناتے وقت ملحوظ رکھتی ہے۔ سنگینی پیدا کرنے والے دیگر عناصر میں حقیقی تشدد یا دھمکی یا اسلحے کا استعمال، جرم کے ارتکاب کے وقت کوئی مخصوص ظلم و ستم اور متاثرہ فرد کی کمزوری (مثال کے طور پر، ان کی عمر یا صحت کی وجہ سے) شامل ہیں۔

نفرت پر مبنی جرائم کی شناخت، ریکارڈنگ اور تحقیقات

27. جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے، پولیس اب اطلاع کردہ نفرت پر مبنی جرائم کا ریکارڈ رکھتی ہے۔ اس کی جانب سے پولیس افسران کے لیے رہنمائی اور تربیت بھی تخلیق کی گئی ہے کہ نفرت پر مبنی جرائم کی شناخت، ریکارڈ اور تحقیقات کس طریقے سے کی جائیں۔ اطلاع کردہ نفرت پر مبنی جرائم کی تحقیقات ہو جانے کے بعد، پولیس فیصلہ کرتی ہے کہ جوابی کارروائی کس طریقے سے کی جائے۔ بعض اوقات خلاف قانون فعل

پر مقدمہ چلانے کے لیے ناکافی ثبوت ہوتے ہیں۔ بعض اوقات متبادلات، جیسا کہ انتباہ، زیادہ موزوں ہو سکتا ہے۔

نفرت پر مبنی جرائم کا مقدمہ

28. کسی خلاف قانون فعل کے مرتکب فرد پر مقدمہ چلانے کا فیصلہ ایک پراسیکیوٹر کرتا ہے۔ زیادہ تر نفرت پر مبنی جرائم کے مقدمے پولیس کے پراسیکیوٹرز چلاتے ہیں۔ زیادہ سنگین نوعیت کے نفرت پر مبنی جرائم کا مقدمہ تاج کے وکلاء چلاتے ہیں۔ ایک جرم پر مقدمہ صرف اسی صورت میں چلایا جاتا ہے جب مناسب مقدار میں شواہد موجود ہوں اور مفادِ عامہ، مقدمے کا متقاضی ہو۔ جب اس بات کا فیصلہ کیا جا رہا ہو کہ آیا مقدمہ مفاد عامہ کے لیے ضروری ہے تو سنگینی کے عناصر (جیسے مجرم کے نفرت انگیز محرکات) کو مدنظر لایا جا سکتا ہے۔

29. پراسیکیوٹرز نفرت انگیز محرکات کے شواہد کی فراہمی کے لیے پولیس افسران پر انحصار کرتے ہیں۔ مناسب مقدار میں شواہد نہ پائے جانے کی صورت میں سزا سنائے جانے کے وقت نفرت انگیز محرکات کو پیش نہیں کیا جا سکتا۔

نفرت پر مبنی جرائم کے مجرمان کو سزا سنانا

30. اگر کسی ملزم کو مجرم قرار دیا جا رہا ہو، تو عدالت اس کو سزا سناتے وقت لازماً نفرت انگیز محرک کو سنگینی پیدا کرنے والے عنصر کے بطور مدنظر رکھے گی۔ بعض اوقات عدالت ٹرائل میں پیش کیے گئے ثبوت یا اُن حقائق کو دیکھ کر فیصلہ کرتی ہے کہ کوئی جرم نفرت انگیز محرک پر مبنی تھا، جن پر پراسیکیوٹر اور ملزم کے مابین اتفاق رائے پایا جاتا ہو۔ اگر پیش آنے والے واقعات پر ملزم اور پراسیکیوٹر متفق نہ ہوں، تو پراسیکیوٹر کو مزید ثبوت لانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

31. عدالت نے نفرت پر مبنی جرائم کے لیے سنگینی کے عنصر کی وسیع پیمانے پر تشریح کی ہے۔ یہ عموماً تب لاگو ہو گا جب مجرم متاثرہ فرد کی جانب عداوت، اس کی مشترکہ خصوصیات کے سبب ظاہر کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، عدالتوں نے نفرت پر مبنی جرائم میں سنگینی کے عنصر کو وہاں لاگو کیا جہاں مجرم نے جرم کے ارتکاب کے دوران متاثرہ فرد پر نسل پرستی یا ہم جنس پرستی کے تبصرے کیے۔

32. عدالتی فیصلوں سے ہمیں پتہ چلا ہے کہ سنگینی کے عنصر لاگو کیے جانے کے لیے، نسل، رنگت یا قومیت انتہائی عام وجوہات تھیں۔ فیصلوں میں جرائم کی وسیع تعداد کا احاطہ کیا گیا ہے، جن میں شامل ہیں قتل، حملہ، دھمکی، دھماکہ خیز مواد کی ملکیت اور استعمال، ڈکیتی اور چوری، قابل اعتراض اشاعتوں کی تقسیم، جنسی تشدد اور دہشت گردانہ کارروائی کا استعمال۔

نفرت پر مبنی جرائم کے مجرموں میں صحت مند رویے کی بحالی

33. Ara Poutama Aotearoa| محکمۂ اصلاحات (Department of Corrections) مجرموں کے لیے بحالی کے پروگرامز مہیا کرتا ہے۔ ان پروگراموں میں ان برتاؤ اور رویوں کو تبدیل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جو غصے اور دشمنی کے جذبات کو فروغ دیتے ہیں۔ یہ عموماً صرف ان مجرمان کے لیے دستیاب ہوتے ہیں جن میں جرم کے دوبارہ ارتکاب کے اوسط یا شدید خطرے کی نشاندہی کی گئی ہو۔ اگر

مجرموں کی ضروریات گروپ پروگراموں کے ذریعے پوری نہ ہو رہی ہوں تو وہ انفرادی طور پر ماہر نفسیات سے معائنہ بھی کروا سکتے ہیں۔

34. نفرت پر مبنی جرائم کے مجرمان کے لیے بحالی کے کوئی مخصوص پروگرامز موجود نہیں ہیں۔ محکمۂ اصلاحات ہمیں بتاتا ہے کہ نفرت پر مبنی جرائم کے لیے سزا پانے والے مجرموں کی اتنی زیادہ تعداد کا امکان نہیں ہے کہ جن کے لیے محفوظ طور پر ایک گروپ بنا دیا جائے۔ اس نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ نفرت پر مبنی جرائم کے مجرموں کے لیے موجودہ پروگرامز اور انفرادی معالجات کام کر سکتے ہیں۔

35. اگر محکمۂ اصلاحات اس بات سے آگاہ ہو کہ کسی فرد کے جرم کی وجہ نفرت انگیز محرک تھا، تو یہ ان کے لیے پروگرام کا اہل ہونے یا انفرادی طور پر علاج کروانے کا موقع بڑھا دیتا ہے۔ تاہم، محکمۂ اصلاحات کو ہمیشہ یہ نہیں بتایا جاتا کہ آیا ملزم نے نفرت پر مبنی جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ جرم کے دوبارہ ارتکاب کے اوسط یا شدید خطرے کے حامل مجرمان کے لیے، محکمۂ اصلاحات عدالت کے سزا سنانے والے نوٹس پڑھتا ہے، جن میں نفرت انگیز محرک کا حوالہ شامل ہو سکتا ہے۔

کیا موجودہ قانون میں مسائل پائے جاتے ہیں؟ (باب 5)

یہ دکھانا کہ نفرت پر مبنی جرم سنگین ہوتا ہے

36. کچھ افراد کا خیال ہے کہ قانون کو یہ پیغام دینا چاہیے کہ نفرت پر مبنی جرائم ایک سنگین غلطی ہوتے ہیں۔ موجودہ قانون کے تحت یہ درج ذیل کے ذریعے ہو سکتا ہے:

- کہ جج عدالت کی سماعت میں یا سزا کے تحریری فیصلے میں بتائے کہ جرم نفرت پر مبنی جرم ہے؛
- نفرت پر مبنی جرم کی اطلاع دینے والے میڈیا کے ذریعے؛ یا
- مجرم کو سخت ترین سزا سنانے کے ذریعے۔

37. تاہم، کچھ افراد شاید یہ سمجھتے ہیں کہ موجودہ قانون اس حوالے سے پوری طرح کام نہیں کرتا کہ عوام کو نفرت پر مبنی جرائم اور اس کی سنگین نوعیت کے بارے میں علم ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ:

- نفرت انگیز محرک اس جرم کا جزو نہیں تھا جس کے لیے کسی فرد کو سزا سنائی گئی؛
- سزا سنائے جانے کے فیصلوں میں یہ نہیں بتایا جاتا کہ آیا نفرت انگیز محرک کو زیر غور لایا گیا تھا یا اس نے سزا کو کس حد تک تبدیل کیا ہے؛
- عدالت کو نفرت پر مبنی جرائم کے لیے سخت ترین سزائیں لاگو کرنے کی ضرورت نہیں؛ اور
- جرم کی زیادہ سے زیادہ سزا ایک جیسی ہوتی ہے آیا یہ نفرت پر مبنی جرم ہو یا نہ ہو۔

نفرت پر مبنی جرائم کی اطلاع دینے کی حوصلہ افزائی کرنا

38. رائل کمیشن کو معلوم ہوا ہے کہ نفرت پر مبنی جرائم کی اکثر پولیس کو اطلاع نہیں دی جاتی۔

39. اس کی بہت سی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے کوئی فرد نفرت پر مبنی جرائم کی اطلاع نہیں دیتا۔ مثال کے طور پر، وہ:

- نفرت پر مبنی جرائم کو اتنا سنگین نہیں سمجھتے کہ اس کی اطلاع پولیس کو دیں؛
- نہیں جانتے کہ مجرم کون تھا؛ یا
- ان کے پولیس کے ساتھ برے تجربات یا خیالات ہیں جو ان کی اطلاع دینے کے عمل کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔

40. ہم اس بات میں دلچسپی رکھتے ہیں کہ لوگ پولیس کو نفرت پر مبنی جرائم کی اطلاع کیوں نہیں دیتے ہیں اور رائل کمیشن کی جانب سے رپورٹ شائع کرنے کے بعد کیا اس میں بہتری آئی ہے۔ رائل کمیشن کی تفتیش کے بعد، پولیس نے تربیت اور رہنمائی متعارف کروائی جس میں پولیس افسران کو نفرت پر مبنی جرائم کی اطلاعات کو سنجیدگی سے لینے کے لیے کہا گیا ہے۔

متعلقہ مقدمات میں نفرت انگیز محرکات سے نمٹنے کو یقینی بنانا

41. ہم اس بات کو جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں کہ آیا پولیس کی جانب سے نفرت انگیز محرکات کی مسلسل تحقیق کی جا رہی ہے اور سزا سنائے جانے کے وقت پراسیکیوٹرز کی جانب سے اس مسئلے کو اٹھایا جاتا ہے۔ پولیس کی رہنمائی اور تربیت میں حالیہ تبدیلیاں نفرت پر مبنی جرائم کے خلاف اس کے ردعمل کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتی ہیں، تاہم یہ جاننے میں ابھی وقت لگ سکتا ہے۔

42. ہم یہ جاننے میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں کہ آیا نفرت انگیز محرکات کو عدالتی کارروائیوں کے دیگر مراحل میں زیر غور لایا جانا چاہیے، جیسا کہ جب عدالت کسی مدعا علیہ کو ضمانت دینے کا فیصلہ کرتی ہے یا بعد میں جب اسی مجرم کے حوالے سے سزا سنانے کا فیصلہ کرتی ہے۔

نفرت پر مبنی جرائم سے متعلق مقدمات کے بارے میں معلومات جمع کرنا

43. موجودہ قانون کے تحت، نفرت انگیز محرکات خلاف قانون افعال میں شامل نہیں ہیں۔ اس سے اطلاع کیے گئے نفرت پر مبنی جرائم اور مقدمے کے نتائج کے بارے میں درست معلومات اکٹھی کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔

44. پولیس نے نفرت پر مبنی جرائم کی اطلاعات کو ریکارڈ کرنے کے طریقے کو بہتر بنانے کی خاطر کچھ عملی تبدیلیاں کی ہیں اور عوام پر معلومات کا اجراء کرنا شروع کر دیا ہے۔ ہر سال ریکارڈ کردہ نفرت پر مبنی جرائم کی اطلاع دینے کی تعداد میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔

45. تاہم، نفرت انگیز جرائم پر استغاثہ کی کارروائیوں (مثال کے طور پر، آیا مجرم کو جرم کا مرتکب ٹھہرایا گیا اور اسے کیا سزا سنائی گئی) میں کیا ہو رہا ہے اور آیا سزا سنائے جانے کے وقت نفرت انگیز محرک کو مدنظر رکھا گیا تھا، اس حوالے سے معلومات کی دستیابی میں اب بھی فاصلہ پایا جاتا ہے۔

سنگینی کے عنصر کو لاگو کرنا

46. ہم نے نفرت پر مبنی جرائم میں سنگینی کے عنصر کے تذکرے کے بارے میں اور عدالتوں کی جانب سے اس کے اطلاق کے بارے میں تین ممکنہ خدشات کی شناخت کی ہے۔

47. اوّل، اگر مجرم کلی *یا جزوی* طور پر عداوت کی وجہ سے ترغیب پاتا ہے، تو سنگینی کا عنصر لاگو ہو گا۔ جرم کے لیے عداوت کا مرکزی سبب ہونا ضروری نہیں ہے۔ اس سے مراد ہے کہ جہاں جرم کی ایک معمولی وجہ نفرت تھی وہاں بھی سنگینی کے عنصر کو لاگو کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، ہم نے اس کے وقوع کے لیے کوئی مثالیں نہیں پائی ہیں۔

48. دوم، سنگینی کا عنصر تب لاگو ہوتا ہے جب افراد کے ایسے گروپ کے خلاف جرم کا ارتکاب کیا جائے جو "مشترکہ خصوصیات کے حامل ہوں"۔ یہ ہمیشہ واضح نہیں ہوتا کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ مثال کے طور پر، جنس تو "مشترکہ عام خصوصیت" کے طور پر ظاہر ہوتی ہے، تاہم سنگینی کا عنصر شاذونادر ہی خواتین کی جانب عداوت پر لاگو ہوتا ہے۔ اس بارے میں بے یقینی بھی کہ کن خصوصیات پر جارحانہ رویے کا اطلاق ہونا چاہیے، ایسے فیصلوں کا باعث ہو سکتی ہے کہ جن کی عوام کو توقع نہیں ہوتی۔ مثال کے طور پر، نیو ساؤتھ ویلز میں بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی میں ملوث سمجھے گئے مجرموں کو تحفظ دینے کی خاطر اس سے مماثل سنگینی کے عنصر کو استعمال کیا گیا تھا۔

49. سوم، اگر مجرم کو لگے کہ متاثرہ فرد تحفظ یافتہ خصوصیات کا حامل ہے تو صرف تبھی سنگینی کے عنصر کا اطلاق ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، یہ تب لاگو نہیں ہو گا جب کوئی مجرم کسی عوامی املاک پر کوئی ہتک آمیز فقرہ لکھ دے، یہ جانے یا پرواہ کیے بغیر کہ اس املاک کا مالک کون تھا۔

مجرمان میں رویوں کی بحالی کی ضروریات کا جائزہ لینا

50. چونکہ نفرت انگیز محرکات فرد کے جرم کے ارتکاب میں ریکارڈ نہیں کیے جاتے، لہٰذا رائل کمیشن کا خیال ہے کہ بحالی کی معاونت نظر انداز ہو سکتی ہے۔ محکمۂ اصلاحات کا خیال ہے کہ اس سے کسی بڑے مسئلے کا امکان نہیں تھا۔ بحالی کی معاونتی خدمات اوسط اور شدید خطرے کے حامل مجرمان کو مہیا کی جاتی ہیں، اور محکمۂ اصلاحات کو آگاہ ہونا چاہیے کہ آیا یہ مجرمان نفرت انگیز محرکات کے ملزم تھے کیونکہ وہ ان کی سزا کا پروانہ اور دیگر عدالتی معلومات پڑھتے ہیں۔

51. تاہم، نفرت پر مبنی جرائم کے کچھ ایسے ملزمان کے لیے بحالی کی معاونتی کوششیں نظرانداز ہو سکتی ہیں جن کی تشخیص کم خطرے کے طور پر کی گئی ہو۔ کچھ مقدمات ایسے ہو سکتے ہیں جہاں عدالت کے سزا کے نوٹس سے مجرم کا نفرت انگیز محرک واضح نہیں ہوتا۔ اس سے محکمۂ اصلاحات کے لیے یہ بتانا مزید مشکل ہو سکتا ہے کہ اوسط یا شدید خطرے کا حامل مجرم نفرت انگیز محرک رکھتا تھا (اگرچہ یہ تفتیش اور علاج معالجے کے دوران مزید واضح ہو سکتا ہے)۔

سوال 5: آپ کے خیال میں کیا Aotearoa نیوزی لینڈ کے نفرت پر مبنی جرم کے موجودہ قانون کے کام کرنے کے طریقہ کار میں مسائل پائے جاتے ہیں؟ اگر ایسا ہے، تو وہ مسائل کیا ہیں؟

اصلاحات کے اختیارات کا عمومی جائزہ (باب 6)

52. بیرون ملک نفرت پر مبنی جرائم سے نمٹنے کے لیے تین اہم قانونی ماڈلز استعمال کیے جاتے ہیں:

- سزا کا جارحانہ ماڈل (فی الحال Aotearoa نیوزی لینڈ میں استعمال کیا جا رہا ہے)؛
- نفرت پر مبنی مخصوص جرائم (رائل کمیشن کی جانب سے سفارش کردہ)؛ اور
- اسکاٹش ہائبرڈ ماڈل، جو سزا کے جارحانہ ماڈل اور نفرت پر مبنی مخصوص جرائم کے پہلوؤں کو ملاتا ہے۔

53. اگر ہم فیصلہ کرتے ہیں کہ موجودہ قانون میں مسائل پائے جاتے ہیں، تو ان کو درج ذیل کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے:

- قانون یا عملی کارروائیوں میں تبدیلیاں لاتے ہوئے، سزا کے جارحانہ ماڈل کے کام کرنے کے طریقے میں بہتری لا کر؛ یا
- مختلف قانونی ماڈل اختیار کرتے ہوئے۔

54. نئی فرد جرائم صرف اسی صورت میں وضع کی جائیں جب اس کے لیے ٹھوس وجوہات موجود ہوں اور اگر وہ کوئی ایسی چیز حاصل کر پائیں جو موجودہ قانون نہیں کر سکتا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ سزا میں اضافے کے ماڈل میں بہتری لاتے ہوئے، موجودہ قانون میں پائی جانے والی خرابیوں کو حل کرنا ترجیحی طریقہ ہو سکتا ہے۔ اگر کوئی ایسی خرابیاں موجود ہیں جو اس طریقے سے حل نہیں کی جا سکتیں، تو ایک مختلف قانونی ماڈل کو زیر غور لایا جا سکتا ہے۔ ہم اس خلاصے میں بعد میں ان دونوں اختیارات پر فیڈ بیک طلب کریں گے۔

55. ہم ذیل میں موجود ٹیبل میں ان تینوں اہم ماڈلز کی کچھ کلیدی خصوصیات کا موازنہ کریں گے۔

نفرت پر مبنی جرائم سے نمٹنے کے لیے قانونی ماڈلز			
	سزا میں اضافہ	مخصوص جرائم	اسکاٹش ہائبرڈ ماڈل
کن جرائم کا احاطہ کیا جاتا ہے؟	تمام جرائم	صرف مخصوص جرائم	تمام جرائم
کون سی خصوصیات تحفظ یافتہ ہیں؟	کوئی مشترکہ عام خصوصیت	صرف مخصوص خصوصیات	صرف مخصوص خصوصیات
کیا نفرت انگیز محرک کو جرم کے ارتکاب کے جزو	جی نہیں	جی ہاں	جی ہاں

کے طور پر ریکارڈ کیا جاتا ہے؟			
کیا نفرت پر مبنی جرائم کے لیے شدید تر زیادہ سے زیادہ سزا موجود ہے؟	جی نہیں	جی ہاں	جی نہیں
موجودہ طور پر یہ ماڈل کہاں استعمال کیا جاتا ہے؟	نیوزی لینڈ، اسٹریلیا (نیو ساؤتھ ویلز، وکٹوریا، جنوبی آسٹریلیا، تسمانیہ اور شمالی علاقہ جات)، انگلینڈ اور ویلز (خصوصی جرائم کے ساتھ)، کینیڈا، شمالی آئرلینڈ	آسٹریلیا (مغربی آسٹریلیا اور کوئینز لینڈ)، انگلینڈ اور ویلز (سزا میں اضافے کے ساتھ)	اسکاٹ لینڈ

موجودہ قانونی ماڈل کو بہتر بنانا (باب 7)

56. Aotearoa نیوزی لینڈ میں نفرت پر مبنی جرائم کو حل کرنے کے لیے فی الحال جو قانونی ماڈل استعمال کیا جاتا ہے اسے سزا میں اضافے کا ماڈل کہا جاتا ہے۔ اس ماڈل کے تحت، کسی مجرم کو جب سزا سنائی جا رہی ہو، تو اس کے نفرت پر مبنی محرکات کو سنگینی کے عنصر کے طور پر مدنظر رکھا جاتا ہے۔ نفرت انگیز محرک خلاف قانون فعل کا جزو نہیں، تو خلاف قانون فعل کے لیے زیادہ سے زیادہ سزا میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔

سزا میں اضافے کے ماڈل کو برقرار رکھنے کے فائدے

57. سزا میں اضافے کے ماڈل کے دیگر قانونی ماڈلز کے مقابلے میں متعدد فائدے ہیں۔ مثال کے طور پر:

- یہ تمام خلاف قانون افعال اور مشترکہ عام خصوصیات پر لاگو ہوتا ہے؛
- نفرت انگیز محرک کی سنگین نوعیت کا تجزیہ مقدمہ بہ مقدمہ بنیاد پر کیا جاتا ہے؛
- یہ عدالتی وقت اور لاگتوں کے لحاظ سے زیادہ مؤثر ہے، کیونکہ نفرت انگیز محرک کو ٹرائل میں ثابت کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اس پر اکثر اختلاف نہیں کیا جاتا؛ اور
- موجودہ قانونی ماڈل کو برقرار رکھنے سے لاگتوں اور اہم قانونی اصلاحات سے جڑی بے یقینی سے گریز کیا جا سکے گا۔

سزا میں اضافے کے ماڈل کو بہتر بنانے کے طریقے

58. قانونی ماڈل کو تبدیل کیے بغیر موجودہ قانون کے کام کے طریقہ کار کو بہتر بنانے کے طریقے ہو سکتے ہیں۔ ہم جاننا چاہتے ہیں کہ آپ اس بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ ہم ذیل میں کچھ اختیارات پر چھان بین کریں گے۔

یہ دکھانا کہ نفرت پر مبنی جرم سنگین ہوتا ہے

59. اگر موجودہ قانون یہ دکھانے کے لیے کافی نہیں ہے کہ نفرت پر مبنی جرم سنگین نوعیت کا ہوتا ہے، تو اس کو حل کرنے کے طریقوں میں شامل ہو سکتا ہے:

- عوام اور میڈیا کے لیے عدالت کی کھلی سماعت میں سزا سنانے والے جج سے تقاضا کیا جا سکتا ہے کہ وہ بیان کرے کہ جرم نفرت پر مبنی جرم تھا؛
- سزا سنانے والے ججوں سے تقاضا کیا جا سکتا ہے کہ وہ واضح کریں کہ مجرم کے نفرت انگیز محرک نے ان کی سزا کو کس طریقے سے متاثر کیا ہے؛
- موجودہ جرائم کے لیے زیادہ سے زیادہ سزاؤں کا جائزہ لینا تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ مجرم کے نفرت انگیز محرک کو شامل کرنے کے لیے انتہائی کافی ہیں۔

نفرت پر مبنی جرائم کی اطلاع دینے کی حوصلہ افزائی کرنا

60. اگر نفرت پر مبنی جرائم کی اطلاع دینے میں کوئی رکاوٹیں حائل ہیں، تو اس کے حل کے لیے قانونی ماڈل کو تبدیل کرنا بہترین طریقہ کار نہیں ہو سکتا۔ دیگر اختیارات میں شامل ہو سکتے ہیں:

- عوامی آگاہی مہم؛
- رپورٹنگ کے متبادل طریقے متعارف کروانا، جیسا کہ کمیونٹی پر مبنی خدمات جو کہ متاثرین اور دیگر افراد کی جانب سے نفرت پر مبنی جرائم کی اطلاع دے سکتے ہیں۔

نفرت پر مبنی جرائم کا مقدمہ

61. اگر سزا سنائے جانے کے وقت پراسیکیوٹرز کی جانب سے نفرت انگیز محرک کو مستقل طور پر اٹھایا نہیں جائے، تو اس کو حل کرنے کے کچھ اختیارات درج ذیل ہو سکتے ہیں:

- تاج کے وکلاء کو نفرت پر مبنی جرائم کے مقدمے میں مشورے کی فراہمی، جو پولیس کے پراسیکیوٹرز کو پہلے سے مہیا کردہ رہنمائی جیسی ہو۔
- عدالتی نظام میں نفرت پر مبنی جرائم کے مقدمات کو نشان زد کرنا۔ پراسیکیوٹرز سے پوچھا جا سکتا ہے کہ وہ یہ بتائیں کہ آیا کسی ملزم کے خلاف لگایا گیا الزام مبینہ طور پر نفرت پر مبنی جرم ہے۔ نشان زدگی سے ججوں کو سزا سناتے وقت اور دیگر متعلقہ اوقات میں (جیسا کہ ملزم کو ضمانت دینے کا فیصلہ کرتے وقت) نفرت انگیز محرک کو زیر غور لانے کا اشارہ ملے گا۔

نفرت پر مبنی مقدمات کے نتائج کے بارے میں معلومات کو بہتر بنانا

62. اگر نفرت پر مبنی جرائم کے مقدمات کو عدالتی نظام میں نشان زد کیا گیا تھا (جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے)، تو عدالتیں پولیس کے ساتھ ان مقدمات کے بارے میں معلومات کا اشتراک کرنے کے قابل ہو سکیں گی۔ اس سے پولیس کو اس بات کا ریکارڈ رکھنے میں کہ سزا سنانے کے موقع پر پراسیکیوٹرز کی جانب سے نفرت انگیز محرک کو کتنی بار اٹھایا جاتا ہے، نیز نفرت پر مبنی جرائم کے مقدمات کے نتیجے کا ریکارڈ رکھنے میں مدد ملے گی۔

نفرت پر مبنی جرائم میں سنگینی کے عنصر کا اطلاق

63. اگر نفرت پر مبنی جرائم پر سنگینی کے عنصر کے اطلاق کے بارے میں کوئی خدشات پائے جاتے ہوں، تو عنصر کے الفاظ تبدیل کر کے ان کو ٹھیک کرنا ممکن ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر:

- اگر اس بات کا خدشہ ہو کہ سنگینی کا عنصر اس وقت نافذ ہو سکتا ہے جب نفرت جرم کی محض ایک معمولی وجہ ہو تو اس میں تبدیلی کی جا سکتی ہے تاکہ نفرت مجرم کے محرک کا اہم جزو بن سکے۔
- اگر اس بارے میں کوئی خدشہ پایا جائے کہ کون سی خصوصیات سنگینی کے عنصر کے تحت تحفظ یافتہ ہیں، تو عنصر میں تبدیلی کی جا سکتی ہے تاکہ "مشترکہ عام خصوصیات" کی جگہ صرف درج فہرست خصوصیات پر اطلاق ہو۔ ایک اور اختیار تحفظ یافتہ خصوصیات کی مثالوں کی فہرست کو تبدیل کرنا ہے۔
- اگر سنگینی کے عنصر کے ساتھ یہ مسئلہ ہو ہے کہ وہ صرف اس صورت میں لاگو ہوتا ہو کہ جہاں مجرم کو یقین ہو کہ متاثرہ فرد تحفظ یافتہ خصوصیات کا حامل ہے، تو ایسے میں اس تقاضے کو ہٹایا جا سکتا ہے۔

نفرت پر مبنی جرائم کے مجرموں میں صحت مند رویے کی بحالی

64. اگر مجرموں کی رویے کی بحالی کی ضروریات کی شناخت میں کوئی مسئلہ موجود ہو، تو عدالت کے نظام میں متعارف کروایا گیا نفرت پر مبنی جرم کی نشان زدگی کا محکمۂ اصلاحات کے ساتھ اشتراک کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد نفرت پر مبنی جرائم کی سزاؤں کے بارے میں محکمۂ اصلاحات مطلع رہے گا۔

سوال 6: اگر Aotearoa نیوزی لینڈ کے نفرت پر مبنی جرم کے قانون کے کام کے طریقہ کار میں مسائل پائے جاتے ہیں، تو کیا ان کو موجودہ قانونی ماڈل (سزا میں اضافے) کو برقرار رکھتے ہوئے حل کیا جا سکتا ہے؟ اگر ایسا ہے، تو کس طریقے سے؟

نفرت پر مبنی جرائم کو حل کرنے کے لیے دیگر قانونی ماڈلز (باب 8)

65. اگر ہم فیصلہ کرتے ہیں کہ سزاؤں میں اضافے کے ماڈل کے ساتھ کچھ مسائل ہیں جو آسانی سے حل نہیں کیے جا سکتے، تو ہم قانونی ماڈل کی تبدیلی کی سفارش کر سکتے ہیں۔ ہم بیرون ملک نفرت پر مبنی جرائم

سے نمٹنے کے لیے استعمال ہونے والے دو دیگر قانونی ماڈلز پر فیڈ بیک میں دلچسپی رکھتے ہیں (جنہیں اکیلے یا سزا میں اضافے کے ساتھ ساتھ ہی اپنایا جا سکتا ہے):

- نفرت پر مبنی مخصوص جرائم (رائل کمیشن کی جانب سے سفارش کردہ)؛ اور
- اسکاٹش ہائبرڈ ماڈل، جو سزا میں اضافے اور مخصوص جرائم کے پہلوؤں کو ملاتا ہے۔

نفرت پر مبنی مخصوص جرائم

66. اس ماڈل کے تحت، نفرت انگیز محرک اس جرم کا حصہ ہوتا ہے جس کا کسی فرد پر الزام عائد کیا جاتا ہے۔ اسے کسی شک و شبے کے بغیر مقدمے میں ثابت کیا جانا چاہیے (سوائے یہ کہ ملزم اقرار جرم کر لے)۔ اگر ملزم کو مجرم قرار دیا جاتا ہے تو، عدالت کی سزا کے نوٹس اور کسی بھی میڈیا کی اطلاع سے یہ واضح ہونا چاہیے کہ جرم نفرت پر مبنی جرم تھا، کیونکہ نفرت کا محرک جرم کا حصہ ہے۔ نفرت انگیز محرک کو مجرم کے مجرمانہ ریکارڈز میں بھی ریکارڈ کیا جاتا ہے۔

کن خلاف قانون افعال کا احاطہ کیا جانا چاہیے؟

67. نفرت پر مبنی جرائم کے حوالے سے طے کیے جانے والے خلاف قانون افعال عام طور پر پہلے سے موجود جرائم (جیسا کہ حملہ) پر مبنی ہوتے ہیں۔ یہ موجودہ جرائم 'بنیادی جرائم' کہلاتے ہیں۔ نفرت پر مبنی جرائم کے ضمن میں جرائم، بنیادی جرائم کی مانند ہی ہوتے ہیں سوائے یہ کہ استغاثہ کو یہ بھی دکھانا ہو گا کہ مجرم نے نفرت کے جذبے سے ترغیب پائی تھی۔ نفرت انگیز جرائم کے ضمن میں جرم پر بنیادی جرم کے مقابلے میں زیادہ سے زیادہ سزا ہوتی ہے۔

68. جرائم کو معقول حد تک مخصوص ہونا چاہیے، تاکہ عوام کے لیے یہ واضح ہو جائے کہ کون سا رویہ جائز نہیں ہے۔ ہر ایک جرم کے لیے ایک علیحدہ سزا ہونی چاہیے۔ اس کی وجہ سے، نفرت پر مبنی جرائم کے ضمن میں جرائم بنیادی جرائم اور تحفظ یافتہ خصوصیات کی ایک محدود تعداد کا احاطہ کرتے ہیں۔

69. اگر ہم نفرت پر مبنی جرائم کے ضمن میں جرائم متعارف کروانے کی سفارش کرتے ہیں، تو ہمیں اس پر غور کرنے کی ضرورت ہو گی کہ انہیں کون سے جرائم پر لاگو ہونا چاہیے۔ اِن میں سے کچھ باتیں جن پر ہمیں غور کرنے کی ضرورت پیش آ سکتی ہے وہ ہیں:

- کتنی کثرت سے بنیادی جرم کا ارتکاب نفرت انگیز محرک کے باعث کیا جاتا ہے؛ اور
- آیا بنیادی جرم کے لیے زیادہ سے زیادہ سزا، پہلے سے نفرت پر مبنی جرائم کی سزا دینے کے لیے کافی ہے۔

70. رائل کمیشن نے جارحانہ رویے یا زبان، عمداً نقصان پہنچانے، دھمکی، حملہ، نظرآتش کرنے اور جان بوجھ کر نقصان پہنچانے کی صورت میں نفرت پر مبنی خلاف قانون فعل کو جرم قرار دینے کی سفارش کی ہے۔ تاہم، یہ نفرت پر مبنی تمام جرائم کا احاطہ نہیں کرے گا۔ مثال کے طور پر، Aotearoa نیوزی لینڈ میں، چوری چکاری اور دھماکہ خیز مواد کا استعمال یا اس کی ملکیت نفرت پر مبنی جرائم رہے ہیں۔

سوال 7: اگر نفرت پر مبنی جرم کے ضمن میں مخصوص جرائم وضع کیے جاتے ہیں، تو ان کو کون سے جرائم کا احاطہ کرنا چاہیے؟ کیوں؟

فائدے اور نقصانات

71. نفرت پر مبنی جرائم کے ضمن میں مخصوص جرائم کی موجودگی کے، سزا میں اضافے کے ماڈل کے مقابلے میں کچھ فوائد ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، وہ:

- واضح پیغام ارسال کر سکتے ہیں کہ نفرت پر مبنی جرائم سنگین نوعیت کے ہیں؛
- نفرت پر مبنی جرائم کی ریکارڈنگ اور نگرانی کو بہتر بنا سکتے ہیں؛
- اس کا مطلب یہ ہے کہ مزید خلاف قانون افعال کی تحقیقات اور ان پر استغاثہ کی کارروائیاں نفرت پر مبنی جرائم کے طور پر چلائی جاتی ہیں؛
- نفرت پر مبنی جرائم کی وجہ سے ہونے والے نقصان کے بارے میں شعور اجاگر کر کے لوگوں کے خیالات کو تبدیل کر سکتے ہیں؛
- مدعا علیہ کے ساتھ انصاف کریں، کیونکہ نفرت انگیز محرک کو مقدمے میں معقول شک سے بالاتر ثابت کرنے کی ضرورت ہوگی (جب تک کہ مدعا علیہ جرم کا اقرار نہ کرے)۔

72. نفرت پر مبنی جرائم کے ضمن میں مخصوص جرائم ہونے کے کچھ نقصانات بھی ہیں۔ مثال کے طور پر:

- یہ نفرت پر مبنی تمام جرائم کا احاطہ نہیں کرتے۔ کچھ افراد کا خیال ہے کہ یہ غیر منصفانہ ہے۔
- وہ مجرمانہ ٹرائل کو طویل، زیادہ پیچیدہ اور مزید مہنگا بنا سکتے ہیں۔ ملزمان کا بھی جرم کا اعتراف کرنے کا امکان کم ہو سکتا ہے۔ استغاثہ کو مقدمے میں نفرت انگیز محرک کو ثابت کرنے کی ضرورت ہو گی، جس میں متاثرین اور دیگر گواہوں کی جانب سے مزید ثبوتوں کی دستیابی شامل ہو سکتی ہے۔
- نفرت انگیز محرک کچھ مقدمات میں غیر شناخت شدہ رہ جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر، پراسیکیوٹرز کسی فرد پر نفرت انگیز جرم کے ضمن میں خلاف قانون فعل کی بجائے بنیادی جرم کا الزام عائد کر سکتے ہیں کیونکہ ملزم بنیادی جرم کا اعتراف کر لے گا۔
- نفرت انگیز محرک کو سزا سنائے جانے میں سنگینی کے دیگر عناصر کی نسبت زیادہ سنگین سمجھا جائے گا (جیسا کہ انتہائی ظلم و ستم یا متاثرہ فرد کی بے بسی)۔
- مجرمان کو ان کے محرک کی بناء پر سخت ترین سزا دینے سے سوچنے اور اظہار رائے کی آزادی کے حقوق کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔ مشتبہ افراد کی رائے اور عقائد کی تحقیقات کا بھی اظہار پر حوصلہ شکن اثر پڑ سکتا ہے۔

- نفرت پر مبنی جرائم کا مرتکب ٹھہرانے کا عمل اقلیتوں اور نچلے سماجی و اقتصادی گروہوں (خاص طور پر Māori، جو نفرت پر مبنی جرائم کے مرتکبین سمیت فوجداری نظام انصاف میں غیرمتناسب حد تک زیادہ پائے جاتے ہیں) کے خلاف غیر متناسب طور پر نافذ کیا جا سکتا ہے۔

اسکاٹش ہائبرڈ ماڈل

73. اس ماڈل کے تحت، کسی بھی خلاف قانون فعل کی 'شدید نفرت' کے طور پر نشاندہی کی جا سکتی ہے۔ جب ملزم پر الزام عائد کیا جاتا ہے تو پراسیکیوٹر پر یہ بتانا لازم ہے کہ جرم شدید نفرت کے باعث ہوا تھا اور مقدمے میں اس شدت کو ثابت کیا جانا لازم ہے (سوائے یہ کہ ملزم اعتراف جرم کر لے)۔ جب مجرم کو سزا سنائی جا رہی ہو تو نفرت کے محرک کو مدنظر رکھا جاتا ہے، تاہم خلاف قانون فعل کے لیے سزا کی زیادہ سے زیادہ حد میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ سزاؤں سے ظاہر ہوتا ہے کہ خلاف قانون فعل، نفرت پر مبنی جرم تھا۔

74. مخصوص جرائم کے ماڈل کی طرح، اسکاٹش ہائبرڈ ماڈل صرف مخصوص تحفظ یافتہ خصوصیات پر لاگو ہوتا ہے۔

75. اسکاٹش ہائبرڈ ماڈل بھی مخصوص جرائم کے ماڈل سے مماثل فائدے اور نقصانات رکھتا ہے۔ بنیادی فرق درج ذیل ہیں:

- نفرت پر مبنی جرائم کے لیے سزا کی زیادہ سے زیادہ حد میں اضافے نہیں کرتا (لہٰذا مخصوص جرائم (کا ماڈل) یہ دکھانے میں بہتر ہو سکتا ہے کہ نفرت پر مبنی جرم سنگین نوعیت کا ہے)؛
- نفرت پر مبنی زیادہ جرائم کا احاطہ کرتا ہے، کیونکہ یہ کسی بھی خلاف قانون فعل پر لاگو ہوتا ہے؛
- آسان ہے، کیونکہ یہ نفرت پر مبنی جرائم کے لیے علیحدہ سے ڈھیروں خلاف قانون افعال تخلیق نہیں کرتا۔

76. اسکاٹش ہائبرڈ ماڈل پر ممکنہ تنقید یہ ہے کہ یہ ممکنہ طور پر اس قابل نہیں کہ پراسیکیوٹرز سے ٹرائل کے دوران نفرت انگیز محرک کو ثابت کرنے کا تقاضا کر سکے، کیونکہ شدید نفرت پر مبنی جرم کی زیادہ سے زیادہ سزا بھی وہی ہے جو غیر سنگین کے لیے ہے۔

سوال 8: کیا ایک مختلف قانونی ماڈل، جیسا کہ نفرت پر مبنی مخصوص جرائم یا اسکاٹش ہائبرڈ ماڈل، کو Aotearoa نیوزی لینڈ میں متعارف ہونا چاہیے؟ کیوں یا کیوں نہیں ہونا چاہیے؟

اگر نیا قانونی ماڈل اختیار کیا جاتا ہے تو کیا سزا میں اضافے کے ماڈل کو برقرار رکھنا چاہیے؟

77. مخصوص جرائم اور اسکاٹش ہائبرڈ ماڈلز دونوں سزا میں اضافے کے ماڈل کے ساتھ استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ اگر نیا قانونی ماڈل اختیار کیا جاتا ہے، تو ہم یہ جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں کہ آیا سزا میں اضافے کا موجودہ ماڈل بھی اس کے ساتھ برقرار رکھنا چاہیے۔

78. نئے ماڈل کو سزا میں اضافے کے ماڈل کے ساتھ استعمال کرنے کے فوائد درج ذیل ہیں:

- مخصوص جرائم یا اسکاٹش ہائبرڈ ماڈل کے فوائد پھر بھی نافذ ہوں گے؛ اور
- سزا میں اضافے کا ماڈل نفرت پر مبنی جرائم کا احاطہ کرے گا جن کا احاطہ نئے ماڈل سے نہیں کیا جاتا۔

79. سزا میں اضافے کے ماڈل کے ساتھ ایک نئے ماڈل کو استعمال کرنے کا بنیادی نقصان یہ ہے کہ یہ قانون کو زیادہ پیچیدہ بنا دے گا۔ اس بارے میں قواعد کی ضرورت ہو گی کہ کب سزا میں اضافے کا اطلاق ہو گا۔ مثال کے طور پر، اگر استغاثہ ملزم پر نفرت پر مبنی مخصوص جرم کا الزام عائد کر سکتا تھا تاہم اس نے عائد نہیں کیا تو کیا اس کا اطلاق ہو گا؟

سوال 9: اگر نفرت پر مبنی مخصوص جرائم یا اسکاٹش ہائبرڈ ماڈل متعارف کروایا جاتا ہے، تو کیا سزا میں اضافے کے ماڈل کو بھی برقرار رکھنا چاہیے؟